وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان شاہد خاقان عباسی کا عیدالاضحیٰ 1438ھ/ 2017ء کے موقع پر پیغام

’’میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر تمام اہلِ وطن کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ آپ سب کی زندگی میں اِس طرح کی خوشی کے مواقع بار بار آتے رہیں، آمین۔

عیدالاضحیٰ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اطاعت اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تسلیم و رضا کی یادگار ہے۔ آج کے دن اِن عظیم شخصیات نے اطاعت و ایثار اور قربانی کی لازوال مثال قائم کی تھی۔ یہ عمل خالق کائنات کو ایسا پسند آیا کہ اسے تاقیامت اُمت محمدی کے لئے عبادت کی حیثیت سے لازم قرار دے دیا۔

قربانی کا جذبہ ایک عالمگیر حیثیت کا حامل ہے۔ ہر مسلمان اپنی توفیق اور استطاعت کے مطابق قربانی کرتا ہے۔ دُنیا میں کوئی بھی قوم اُس وقت تک اخلاقی سر بلندی حاصل نہیں کر سکتی جب تک اس میں ایثار و قربانی کا جذبہ موجزن نہ ہو۔ قربانی کا مقصد انسان کا اپنی خواہشات کو اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے قربان کرنا ہے۔ یہ جذبہ انسان کے اندر ایسی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کا ذریعہ بنتا ہے جو کسی آزمائش یا تکلیف دہ لمحات و حالات میں صبر و تحمل کا راستہ اختیار کرنے کا حوصلہ دیتا ہے۔ قربانی کا جذبہ ہر قسم کی مشکلات کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنے کا نام ہے۔ جو قومیں اِن اُوصاف کی حامل ہوتی ہیں وہی قومیں باہمی احترام اور اتحاد کے ساتھ خوشحالی کی منازل طے کر پاتی ہیں۔

آج وطنِ عزیز کو دہشت گردی اور انتہا پسندانہ سوچ جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اِن مشکل حالات میں ہمیں جذبہ ایثار و قربانی، اخوت و بھائی چارہ، مذہبی رواداری، امن و آشتی اور پیار و محبت کے پرچار اور اِن پر عمل کرنے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ ہمیں محدود علاقائی، ذاتی، نسلی اور بلاوجہ کے تعصبات اور نفرتوں کو خیرباد کہہ کر ملک و قوم کی ترقی و خوشحالی کے لئے کام کرنا چاہیے۔ یہی سیدھی راہ اور وقت کی آواز ہے۔

ہمیں آج کے دن اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو ہرگز نہیں بھولنا جن کی عیدیں گذشتہ کئی دہائیوں سے سنگینوں کے سائے تلے گزر رہی ہیں۔ ہمیں مقبوضہ کشمیر میں ریاستی ظلم و ستم کا شکار معصوم کشمیریوں کو اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقبوضہ کشمیر میں ظلم و ستم کی طویل رات جلد ختم ہوگی اور ہمارے کشمیری بھائی جلد آزادی کی صبح طلوع ہوتے ہوئے دیکھیں گے۔ پاکستان مقبوضہ کشمیر کے نہتے عوام کی حق خودارادیت کے حصول کی تحریک کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت ہر فورم پر جاری رکھے گا۔

میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو عیدالاضحیٰ کی حقیقی خوشیوں سے ہمکنار فرمائے اور جذبہ ایثار و قربانی پر اِس کی روح کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین‘‘